سوال

(99) نیت صحیح ہونے کا یہ مطلب نہ کہ زبان سے جو چاہو کہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر دل میں خلوص ہو تو الفاظ کی صحت کی خاص اہمیت نہیں ہے، آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحت الفاظ سے مراد اگر ان کا عربی زبان کے مطابق استعمال ہے تو یہ بات صحیح ہے، سلامتی عقیدہ کے اعتبار سے اس کی زیادہ اہمیت نہیں ہے، اگر معنی ومفہوم صحیح ہو اور الفاظ عربی زبان کے مطابق نہ بھی ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اگر تصحیح الفاظ سے مراد ایسے الفاظ کو ترک کرنا ہے جو کفر وشرک پر دلالت کرتے ہوں تو کہنے والے کی بات درست نہیں ہے۔ ایسے الفاظ کی تصحیح کی بہت اہمیت ہے، لہٰذا کسی طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم یہ کہیں کہ اگر نیت صحیح ہو تو زبان سے جو چاہو کہہ ڈالو (اجازت ہے) بلکہ کہنا یہ چاہیے کہ الفاظ بھی اسلامی شریعت کے مطابق ہوں تو بات بنتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 178

محدث فتویٰ